شانِ مصطفیٰ ﷺ کے سنہرے موتی



تالیف
محمد صابر عبدالجبار

نظرِ ثانی
ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق زاہد

مکتبہ اسلامیہ

شانِ مصطفیٰ ﷺ کے سُنہرے موتی



تالیف

محمد صابر عبد الجبار

نظر ثانی

ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق زاہد

مکتبہ اسلامیہ®

فہرست

مقدمہ 38

مغربی ممالک کی شرمناک حرکتیں اور مسلمان ممالک کی شرمناک خاموشی 42

باب 1 محمد کریم ﷺ سے محبت

رسول اللہ ﷺ کی ولادت باسعادت 45

رسول اللہ ﷺ کا نسب نامہ 46

نبی کریم ﷺ کے ددھیال کا ذکر 47

نبی کریم ﷺ کے ننھیال کا ذکر 47

آپ ﷺ کے حسن جمال کی ایک جھلک 48

پیارے نبی ﷺ کے پیارے نام اور ان کے معانی 51

باب 2 اللہ کی اپنے حبیب سے محبت

کلمۂ شہادت میں محمد (ﷺ) 54

اذان میں محمد (ﷺ) 55

اللہ تعالیٰ کا آپ ﷺ کو مقام محمود پر فائز کرنا 55

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے ذکر کو بلند کر دیا 56

maktabaquddusia.com

CamScanner

آدم علیہ السلام کی پیدائش سے قبل آپ ﷺ کی نبوت طے ہو چکی تھی 66

نبی کریم ﷺ اولاد آدم کے سردار ہیں 66

نبی کریم ﷺ کی رہنمائی خود اللہ تعالیٰ نے کی 66

رسول اللہ ﷺ کی اطاعت دراصل اللہ کی اطاعت ہے 67

رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے والوں کے لئے رب کا انعام 68

اللہ کی قسم وہ مومن نہیں جو اختلافات میں محمد (ﷺ) کا فیصلہ نہ مانے 69

نبی کریم ﷺ کا احترام نہ کرنے والوں کے لئے رب کا دردناک عذاب 69

نبی ﷺ پر نازل کردہ کتاب کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے 69

نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں 70

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنایا 71

باب 3 انبیاء کرام علیہم السلام میں شان مصطفیٰ ﷺ

تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے اور آپ کی نصرت کا عہد 73

نبی کریم ﷺ خاتم الانبیاء ہیں 73

نبی کریم ﷺ امام الانبیاء ہیں 74

قیامت کے روز تمام انبیاء نبی ﷺ کے جھنڈے تلے ہوں گے 74

رسول اللہ ﷺ تمام انبیاء کے قائد، نمائندے اور سفارشی ہوں گے 75

انبیاء کرام علیہم السلام نے نبی کریم ﷺ کی نبوت کا اقرار کیا 77

انبیاء علیہم السلام کا آپ ﷺ کا امتی ہونے کی آرزو کرنا 78

maktabaqudduss.com

CamScanner



ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق۔کویت

الحمد لله رب العالمين ،والصلاة والسلام على اشرف الانبياء والمرسلين ، وعلى آله وصحبه اجمعين ..... وبعد

ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے کہ وہ نبی آخر الزمان حضرت محمد ﷺ کے ساتھ سچی محبت کرے ۔اور سچی محبت صرف زبانی کلامی محبت کا نام نہیں ، بلکہ اس کے کچھ لازمی تقاضے بھی ہیں ۔ جیسے آپ ﷺ کی اتباع کرنا، آپ ﷺ کے احکامات اور آپ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا، آپ ﷺ نے جن چیزوں سے منع فرمایا ان سے اجتناب اور پرہیز کرنا، آپ ﷺ کو اسوۂ حسنہ مانتے ہوئے تمام شعبہ ہائے زندگی میں آپ کی اقتداء کرنا، اکیلے اللہ رب العزت کی عبادت آپ ﷺ کے طریقے پر کرنا، آپ ﷺ کی مبارک سنتوں کو اختیار کرنا، آپ ﷺ نے اللہ تعالی کی طرف سے وحی آنے پر جو غیب کی خبریں بتائیں ان کی تصدیق کرنا، آپ ﷺ پر کثرت سے درود شریف بھیجنا .....وغیرہ

انہی تقاضوں میں سے ایک تقاضا یہ ہے کہ اگر دشمنان اسلام کی طرف سے آپ ﷺ کو کسی بھی طرح سے نشانہ بنا کر آپ کی گستاخی کی جائے تو آپ ﷺ کا دفاع کرنا اور دشمنان اسلام کی دشنام طرازی کا جواب دینا مسلمانوں پر فرض ہے ۔اور دفاعِ مصطفی ﷺ کیلئے سب سے پہلے ضروری ہے کہ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کر کے آپ ﷺ کی مبارک شخصیت کی معرفت حاصل کی جائے ۔ کیونکہ جب تک آپ کو نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کا علم نہیں ہوگا اور جب تک آپ ﷺ کی خصال حمیدہ اور صفات عالیہ سے آپ آگاہ نہیں ہوں گے تب تک آپ اُن کا دفاع نہیں کر سکتے ۔

نہیں کرتے تھے بلکہ وہ اس کے تمام تقاضے بھی پورے کرتے تھے۔حتی کہ وہ آپ ﷺ کے اشارے پر اپنی جانوں تک کو قربان کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہتے تھے۔کتاب کے ابواب میں سے ایک باب میں مولف نے اللہ تعالی کی اپنے حبیب ﷺ سے محبت کے متعدد مظاہر ذکر کر کئے ہیں۔جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ رب العزت کے ہاں آپ ﷺ کا مقام ومرتبہ بہت بلند ہے۔

④ اسی طرح امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کی آپ ﷺ سے محبت کے کئی واقعات قلمبند کئے گئے ہیں۔کیونکہ کسی بھی شخص کو اس کے گھر والوں سے زیادہ کوئی نہیں جانتا،تو ان واقعات کی روشنی میں رسول اکرم ﷺ کی مبارک شخصیت کے کئی خوبصورت پہلو نمایاں ہوتے ہیں۔

⑤ اِس کے علاوہ حیوانات اور شجر وحجر کی جناب محمد ﷺ سے محبت کے شاندار واقعات بھی اِس کتاب میں ذکر کئے گئے ہیں۔

⑥ دیگر مذاہبِ عالم کی کتب اور غیر مسلموں کی نظر میں نبی کریم محمد ﷺ کا مقام ومرتبہ کیا ہے،اِس کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے۔

⑦ نبی کریم ﷺ کے حوالے سے عقیدۂ ختم نبوت کا ذکر کرتے ہوئے جھوٹے مدعیان نبوت کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔نیز ان کذابین کا انجام کیا ہوا اِس حوالے سے بھی مختصر جائزہ لیا گیا ہے۔خصوصا ہندوستان سے تعلق رکھنے والے مرزا غلام احمد قادیانی کے کذب اور دجل کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

⑧ کتاب کے آخر میں گستاخانِ رسول ﷺ کے متعلق کئی واقعات کی روشنی میں اِس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ اسلام میں ایسے بدبختوں کی سزا کیا ہے۔اور اِس حوالے سے ہم یہ واضح کرتے چلیں کہ ان کی سزا کا نفاذ کورٹ کے ذریعے ہی ہونا چاہئے۔جب مجرم کا جرم ثابت ہوجائے تو قاضی رجج اس کی سزا کا فیصلہ سنائے،پھر حکومت وقت کی ذمہ داری ہے کہ اس کی سزا کو اس پر نافذ کرے۔عام لوگوں کی طرف سے اِس قسم کا اقدام ملک میں لا

maktabaduddustu.com